## سوال

(42) میت کی طرف سے قربانی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی والدین یا فوت شدگان بزرگوں کی طرف سے کی جا سکتی ہے جیسے مشہور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے کرتے تھے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلے میں راقم الحروف کی تحقیق ماہنامہ شہادت میں چھپ چکی ہے۔ مختصراً عرض ہے کہ میت کی طرف سے قربانی کے جواز والی حدیث ضعیف ہے تاہم صدقہ کے عمومی دلائل کی رو سے میت کی طرف سے قربانی جائز ہے۔ ایسی قربانی کا سارا گوشت صدقہ کر دیا جائے گا۔ شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''احب الی ان یتصدق عنه ولا یضحی عنه وان ضحی فلا یاکل منها شیئا و یتصدق بها کلها'' میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ میت کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور قربانی نہ کی جائے تاہم اگر کوئی قربانی کرے تو اس میں سے کچھ بھی نہ کھائے بلکہ سارے حصے اور گوشت کو صدقہ کر دے۔'' (سنن ترمذی ابواب الاضاحی باب ماجاء فی الاضحیة عن المیت ح ۱۴۹۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)**

# ج2ص182

محدث فتویٰ